جناب شفیق الدین فاروقی

# دارالعلوم کے شب وروز

دارالعلوم کے نئے تعلیمی سال کا آغاز اورافتتاحی تقریب اوراس میں ہندوستان اورندوۃ العلماء کے ممتاز عالم دین حضرت مولانا سید سلمان الحسنی الندوی کی شرکت: الحمدللہ ۲۰ رشوال بمطابق ۲۳ رنومبر ۲۰۰۵ء کو دارالعلوم کے نئے تعلیمی سال کا باقاعدہ آغاز ہوا۔اس سے قبل دو ہفتے تک دارالعلوم کے تمام درجات میں ریکارڈ داخلہ ہوا اور باوجود سخت امتحان اورقواعد وضوابط کے ڈھائی ہزار سے زائد طلباء کا اس سال الحمدللہ داخلہ ہوا۔(اور بلامبالغہ سینکڑوں مستحق طلباء سہولیات اوروسائل کی کمی کے باعث واپس چلے گئے جس پرادارہ کوافسوس ہے۔) دارالعلوم کے تمام اساتذہ' مشائخ وطلباء ایوان شریعت (دارالحدیث) کے وسیع وعریض ہال میں جمع تھے۔ پہلے اجتماعی طور پرقرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر ہندوستان کے معروف عالم دین حضرت مولانا سید سلمان الحسنی الندوی مدظلہ نواسہ حضرت العلامہ ڈاکٹر عبدالعلی ندویؒ ' جانشین مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ استاذ حدیث ندوۃ العلماء' ناظم اعلیٰ جامعہ سید احمد شہیدؒ لکھنؤ۔امیر جمعیت شباب الاسلام ہند۔اپنے ساتھیوں مولانا نجیب الحسن ندوی۔سیکرٹری جمعیت شباب الاسلام ہند۔مولانا عنایت اللہ کشمیری' اورمولانا اصغر محمود اساتذہ جامعہ احمد شہیدؒ مولانا یوسف حسن طاہر خطیب وامام جامعہ بنوری ٹاؤن' سمیت جورات کو دارالعلوم تشریف لائے تھے' اس تقریب میں آپ مہمان خصوصی تھے۔حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے ان کا خیر مقدم کیا اوردارالعلوم کے قیام کو مجاہد کبیر حضرت سید احمد شہیدؒ اورحضرت شاہ اسماعیل شہیدؒ کی کرامت قرار دیا اورمعزز مہمانوں کو بتایا کہ جس جگہ پرآپ تشریف فرما ہیں یہی مجاہدین اسلام کا میدان کارزار تھا۔اس موقع پر حضرت مولانا سلمان الحسنی الندوی مدظلہ نے فضیلت علم پر تفصیلی اور تاریخی خطاب فرمایا۔ جسے طلباء اورعلماء میں بہت ہی سراہا گیا۔مولانا ندوی فصاحت وبلاغت اورعلمی مقام ومرتبہ میں حضرت علی میاںؒ کے صحیح جانشین ثابت ہوئے۔اورپھر اس کے بعد حضرت مہتمم مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے درس حدیث ترمذی سے باقاعدہ اسباق کا آغاز کیا۔اس موقع پرآپ نے طلباء سے فضیلت علم' علماء کی ذمہ داریاں' پابندی اوقات اور موجودہ نئے حالات میں دینی مدارس اورعلماء و طلباء کو درپیش نئے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے بھرپور علمی تیاریوں کے بارے میں نصیحت آموز اورسیر حاصل خطاب فرمایا۔ پھر نائب مہتمم حضرت مولانا انوارالحق صاحب مدظلہ نے مختصر اور جامع خطاب فرمایا۔اوردارالعلوم کے قواعد وضوابط پر تفصیل سے روشنی ڈالی اورطلباء کو اس پر عمل درآمد کی تلقین کی۔آخر میں شیخ الحدیث حضرت مولانا سید ڈاکٹر شیرعلی شاہ صاحب مدظلہ نے اختتامی دعا فرمائی۔